حکومتِ پنجاب، محکمہ زراعت
شعبہ اصلاحِ آبپاشی، لاہور

تحصیل گوجرہ، ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں

ڈرپ آبپاشی

فوائد

- 50 فیصد تک پانی کی بچت
- 45 فیصد تک کھاد کی بچت
- 35 فیصد تک پیداوری اخراجات میں کمی
- 100 فیصد سے زائد پیداوار میں اضافہ
- فصل کا جلد پکنا
- پیداوار کے معیار میں بہتری
- کسانوں کا منافع بخش فصلوں کی طرف رجحان
- غیر ہموار زمینوں کیلیے موزوں ترین

کاشتکاری میں پانی کے وسائل کو اچھے اور بہتر طریقے سے استعمال کرنے کی ضرورت جتنی اب ہے، اتنی پہلے کبھی نہ تھی۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ آبادی میں مسلسل اضافہ ہونے کے نتیجے میں پانی کی فی کس فراہمی میں تسلسل سے کمی ہے، اسلئے کاشتکاری کیلئے آبپاشی کے جدید طریقوں سے استفادہ کرنا ضروری ہے۔

نظامتِ اعلیٰ زراعت (اصلاحِ آبپاشی) پنجاب
۲۱- آغا خان (ڈیوس) روڈ، لاہور

ویب سائٹ: www.ofwm.agripunjab.gov.pk ، ای میل: pipipwm@gmail.com

اس ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے محکمہ اصلاحِ آبپاشی نے عالمی بینک کے تعاون سے "پنجاب میں آبپاش زراعت کی پیداوار بڑھانے کا منصوبہ "شروع کیا ہے، جس کے تحت محکمہ کاشتکاروں کو ڈرپ/سپرنکلر آبپاشی کیلئے مالی اور تکنیکی معاونت فراہم کر رہا ہے۔اس وقت پنجاب میں 2,000 سے زیادہ کاشتکار اس ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے زیادہ پیداوار اور بہتر معیار کی فصل حاصل کر رہے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ ان کے پانی، مزدوری اور کھاد کے اخراجات میں بھی واضح کمی واقع ہوئی ہے۔ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے جناب آصف اسلم بھی گزشتہ تین سالوں سے ڈرپ آبپاشی کے ذریعے کامیاب ٹنل فارمنگ کر رہے ہیں۔آصف صاحب نے ڈرپ آبپاشی کو ایک بہترین طریقہ آبپاشیœاردیتے ہوئے بتایا کہ!

" ڈرپ آبپاشی سے کاشتکاری کرتے ہوئے میرا تیسرا سال ہے۔اس میں بہت سیœلیات ہیں۔پانی کا استعمال کم اور روایتی طریقہ آبپاشی کی نسبت œ ومشقت بھی کم ہے، جبکہ آمدن میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے کیونکہ ڈرپ آبپاشی میں ہماری فی ایکڑ پیداوار روایتی طریقہ آبپاشی سے زیادہ رہی ہے۔"

ڈرپ آبپاشی ہر طرح کی زمین اور فصل کیلئے موزوں ہے، لیکن ٹنل فارمنگ کیلئے اسے بہترین تصور کیا جاتا ہے۔ایسے کسان جو پہلے روایتی طریقے سے آبپاشی کرتے رہے ہوں، جب وہ ڈرپ آبپاشی سے کاشتکاری کرتے ہیں تو اُن کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ اور اخراجات میں بھی بہت حد تک کمی واقع ہوئی۔جناب آصف صاحب کے مطابق!

" پہلے سال ہم نے کھیرا اور شملہ مرچ اُگائی، مجھے سارے اخراجات تو یاد نہیں البتہ روایتی طریقے سے کافی کم تھے۔اس سال ہماری فصل بہت شاندار رہی اور جتنا ڈرپ سسٹم پر خرچہ ہوا تھا، اس سے کہیں زیادہ ہم نے پہلے سال ہی کما لیا تھا۔پچھلے سال ہم نے دوبارہ کھیرا اور شملہ مرچ کاشت کی لیکن بدقسمتی سے اولے پڑنے کی وجہ سے ہماری فصل کو بہت زیادہ نقصان ہوا، لیکن اس کے باوجود 800 بوریاں کھیرا اور تقریباً 400 بوری شملہ نکلے۔"

ڈرپ آبپاشی کے ذریعے کاشتکاری کے نتائج حوصلہ افزاء تھے، اسلئے انہوں نے یہ تجربہ باقی فصلوں پر بھی آزمانے کا فیصلہ کیا۔وہ مزید کہتے ہیں کہ!

" کھیرا اور شملہ مرچ کی فصل سے ہم بہت خوش تھے، ہم نے ایک ایکڑ پر کپاس اور خربوزے بھی کاشت کئے اور باقی زمین پر کھیرے کی فصل کے بعد ہم نے مکئی کاشت کر دی۔کپاس کی پیداوار 70 من ہوئی۔جو کہ ہمارے گاؤں میں اب تک کسی اور کسان نے حاصل نہ کی تھی اور مکئی کی پیداوار فی ایکڑ 80 من تھی جبکہ روایتی طریقے سے موسمی مکئی کی پیداوار 50 من فی ایکڑ سے کبھی نہیں بڑھی تھی۔"

ڈرپ آبپاشی میں پانی کے ساتھ کھاد کی مقررہ مقدار بھی براہ راست پودوں کی جڑوں کو دی جاتی ہے جو کہ فصل کی نشوونما اور پودوں کی بڑھوتری میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہے۔اسلئے ڈرپ سے نہ صرف فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ کھاد کے اخراجات میں بھی بہت حد تک کمی ہوتی ہے۔آصف صاحب مزید بتاتے ہیں کہ!

"روایتی طریقے سے کھاد کی بہت ساری مقدار ضائع ہوتی ہے اسلئے کھاد کا استعمال بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔ڈرپ آبپاشی سے چونکہ کھاد براہ راست پودوں کی جڑوں کو مل جاتی ہے اسلئے کھاد غیر ضروری جگہوں پر نہیں جاتی، جس سے کھاد کی بہت ساری بچت ہو جاتی ہے اور جڑی بوٹیاں کم ہونے کی وجہ سے سپرے کے اخراجات بھی بچ جاتے ہیں۔ہم کافی عرصے سے ٹنل فارمنگ کر رہے ہیں، جب روایتی طریقے سے آبپاشی کرتے تھے ہم تقریباً فی ایکڑ 100,000 سے 120,000 ہزار کی کھاد استعمال کرتے تھے جو کہ اب کم ہو کر صرف 40,000 کی رہ گئی ہے۔اس وقت ہم نے 19 ایکڑ پر آلو، 2 ایکڑ پر بینگن اور 2 ایکڑ پر کھیرا کاشت کیا ہے۔ابھی تک فصل کی نشوونما بہت اچھی ہے اور امید ہے کہ ہماری یہ فصل بھی پچھلے سالوں کی طرح اچھی رہے گی۔"